وَاوٌ حالية

Waw al-hal

حرف تہجی (و) واو جب لفظ کی ساخت کا ایک حصہ ہوتا ہے۔ تب باذات خود اس کا کوئی معنی نہیں ہوتا۔ جیسے لَو ، وَلَدٌ وغیرہ۔

Waw can be a letter as in لَو ، وَلَدٌ .

اور کبھی حرف واو ایک کلمہ ہوتا ہے جس کا اپنا معنی ہوتا ہے۔ اس صورت میں حرف واو مختلف معنی میں استعمال ہوتا ہے۔

The kalima *WAW* has many meanings. We mention in this lesson three of them, they are:

حرف عطف: أَينَ بلالٌ وَ حَامِدٌ؟ بلال اور حامد کہاں ہیں؟ اس جملہ میں (وَ) **اور** کے معنی میں **حرف عطف** ہے۔

And as in أَينَ بلالٌ وَ حَامِدٌ؟ Where are Bilal and Hamid? The word " وَ " in the sense is a conduction know in Arabic as HURF ATAF.

واو القسم: وَاللهِ مَا رَأَيتُه۔ اللہ کی قسم میں نے اسے نہیں دیکھا۔ وَاللہِ میں (وَ) **حرف جرّ** ہے جو **قسم** کا معنی دے رہا ہے۔

by as used in an oath, e.g. وَاللهِ مَارَأَيتُهُ “ By Allah, I did not see him.” The word " وَ " in this sense is a preposition.

واو الحال: واو کی ایک قسم **واو الحال** ہے۔ یہ جملہ اسمیہ سے پہلے آتا ہے۔ اور واو الحال سے پہلے ایک جملہ ہوتا ہے جس میں اس کا ذو الحال ہوتا ہے۔ اور یہ واو حالية اس کی کیفیت/حالت کو بیان کرتا ہے۔

The third type of *waw* is called *waw* al hal. Its is prefixed to a subordinate nominal sentence جملة اسمية. This sentence describes the circumstance in which the action of the sentence took place, e,g.

© copy rights reserved

جملة حَالِية

بعض جملے اپنے سے پہلے آنے والے جملوں کی حالت بیان کرتے ہیں اُن کو جملة حَالِية کہتے ہیں۔

جملة حالية: Some sentences describe the state of the preceding sentence. They are called جملة حالية.

الحَال:

وہ اسم یا جملہ جو کسی کی حالت بیان کرتا ہے اُسے حال کہتے ہیں۔ حال ایک پوزیشن ہے اور حال کا اِعراب منصوب ہوتا ہے۔

اور حال اپنے سے پہلے آنے والے جملے میں فاعل یا مفعول بہ کی حالت یا کیفیت کو ظاہر کرتا ہے۔

Haal is a position and earab of hall is Mansoob (accusatives) that describe the state of a فاعِل or مفعول به in the preceding sentence.

صَاحِبُ الحَال/ ذُوالحَال:

حال جس اسم (فاعل یا مفعول بہ) کی حالت یا کیفیت بیان کرتا ہے، اسے صَاحِبُ الحَال (جس کی حالت بیان کی جائے) کہا جاتا ہے۔

صَاحِبُ الحَال اکثر معرفہ ہوتا ہے۔

Sahibul haal or Zol haal: is the noun (فاعِل or مفعول) which is described by الحال. It is often definite, معرفه.

رابط: جب جملہ حال بن رہا ہو تو اس کے اندر ایک رابط کا ہونا لازمی ہے۔ "رابط" سے مراد "ملانے والا"۔

یہ رابط جملة حَالِية کو صاحب الحال سے ملانے کا کام کرتا ہے۔

When a sentence occurs as a حال, a رابط a connector is necessary. This رابط connects حال جمله to صاحب الحال.

رابط تین (3) طرح ہو سکتا ہے۔

Rabit can occur in three ways.

1. صرف ضمیر "رابط" ہوتی ہے۔ Zameer connector

جَلَسْتُ أَقْرَأُ (میں بیٹھا اس حال میں کہ میں پڑھ رہا تھا). I sat while I was readin

2. کبھی ضمیر اور واو دونوں رابط ہوتے ہیں۔ connector Zameer and waw

حَجَجْتُ وَأَنا صَغِيْرٌ (میں نے حج کیا اِس حال میں کہ میں چھوٹا تھا) I performed Hajj while I was small.

© copy rights reserved

3. کبھی صرف واو رابط ہوتا ہے۔اس واو کو وَاوْ حالية کہتے ہیں۔ connector Only waw

دَخَلْتُ المَسْجِدَ وَالإمامُ يَسْجُدُ (میں داخل ہوا مسجد میں اس حال میں کہ امام سجدہ کر رہا تھا)

I entered the masjid while the imam was prostrating.

﴿وَإِذْ فَرَقْنَا بِكُمُ الْبَحْرَ فَأَنْجَيْنَاكُمْ وَأَغْرَقْنَا آلَ فِرْعَوْنَ وَأَنْتُمْ تَنْظُرُونَ﴾ (البقرة :: 50)

اور جب ہم نے تمارے لئے دریا کو پھاڑ دیا سو ہم نے تمہیں نجات عطا کی اور ہم نے غرق کر دیا قوم فرعون کو (اس حال میں کہ) تم دیکھ رہے تھے۔

And [recall] when We parted the sea for you and saved you and drowned the people of Pharaoh while you were looking on.

حال چونکہ منصوب ہوتا ہے۔ اسلیے جب جملہ حال بنتا ہے تو اس کا إعراب محلًا منصوب ہوتا ہے۔

وَأَنْتُمْ تَنْظُرُونَ: الجملة الإسمية حَال في محِلِ نَصْبِ

 © copy rights reserved